Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۲۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۷ رجب ۱۳۹۸ھ ۱۴ احسان ۱۳۵۷ ہش ۱۴ جون ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۳۴

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

مجھے پکارو! میں تمہاری دُعا قبول کروں گا!

اللہ تعالیٰ کی طرف سے دُعائیں قبول کرنے کا وعدہ

اللہ تعالیٰ قرآن عظیم میں فرماتا ہے:۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ (المومن: ۶۱)

ترجمہ:۔ تمہارا ربّ کہتا ہے کہ مجھے پکارو! میں تمہاری دُعا سنوں گا۔

پھر فرماتا ہے:۔ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ۔ (الاعراف: ۵۶)

ترجمہ:۔ تم اپنے ربّ کو گڑگڑا کر بھی اور چپکے چپکے بھی پکارو یقیناً وہ حد سے گذرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم:۔

وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ"

ترجمہ:۔ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے ارشاد فرمایا "دُعا ہی عبادت ہے"۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام:۔

"دُنیا میں جس قدر قومیں ہیں کسی قوم نے ایسا خدا نہیں مانا جو جواب دیتا ہو اور دعاؤں کو سنتا ہو۔۔۔ بولنے والا خدا صرف ایک ہے جو اسلام کا خدا ہے جو قرآن نے پیش کیا ہے جس نے کہا ادعونی استجب لکم تم مجھے پکارو میں تم کو جواب دوں گا۔ یہ بالکل سچی بات ہے کوئی ہو جو ایک عرصہ تک سچی نیت اور صفائی قلب کے ساتھ اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا ہو وہ مجاہدہ کرے اور دعاؤں میں لگا رہے آخر اس کی دعاؤں کا جواب اسے ضرور دیا جاوے گا۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۰۱)

مساجد خدا تعالیٰ کی عبادت کے لئے مخصوص ہیں

مساجد میں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے زبانیں تر رہنی چاہئیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ آدابِ مجالس کے سلسلہ میں فرماتے ہیں:۔

"مساجد خدا کا گھر کہلاتی ہیں اور مساجد وہ مقام ہیں جو خدا تعالیٰ کی عبادت کے لئے مخصوص ہیں، مگر لوگ جب مساجد میں آتے ہیں تو وہ ہزار قسم کی بکواس کرتے ہیں۔۔۔ انہیں تو چاہیئے تھا کہ وہ جب تک مساجد میں رہتے اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ان کی زبانیں تر رہتیں مگر وہ بجائے ذکر الٰہی کرنے کے دنیوی امور میں اپنے قیمتی وقت کو ضائع کرکے خدا تعالیٰ کی ناراضگی کے مرتکب بن جاتے ہیں۔" (تفسیر کبیر سورۃ الفجر)

(نظارت تعلیم)

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے تحریک جدید کے مالی جہاد کے لئے جملہ افرادِ جماعت کو مکلّف فرمایا ہے۔ انصار، خدام، لجنات، اطفال، غرض کوئی ایسا طبقہ نہیں جسے حضور ایدہ اللہ نے خطاب نہ فرمایا ہو۔ مقامِ مسرّت ہے کہ مجموعی طور پر سب طبقات ہی اس طرف متوجہ ہیں مگر بعض اوقات جب کسی خاص طبقہ کی خاص توجہ تحریک جدید کی طرف مرکوز نظر آتی ہے تو اس کے لئے دل کی گہرائیوں سے دعائیں نکلتی ہیں۔ حال ہی میں لجنات میں سے لجنہ اماء اللہ پدو ملہی کی طرف سے یہ اطلاع ملی ہے کہ

"کوشش تو اسی بات کی ہے کہ سب بہنیں اس بابرکت تحریک میں شامل ہوں"

اور اسی کے لئے ان کی مساعی جاری ہیں لجنہ اماء اللہ پدو ملہی کو اللہ تعالیٰ حسناتِ دارین سے نوازے اور دیگر لجنات کو بھی تحریک جدید کے مالی جہاد کی طرف کما حقّہٗ توجہ کرنے کی توفیق بخشے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ضرورت اساتذہ

مجلس نصرت جہاں کو چند کیمسٹری، فزکس، ریاضی اور جغرافیہ کے مضامین میں ایم۔ایس سی اساتذہ کی ضرورت ہے۔ ایم۔ایڈ، بی ایڈ اور تعلیمی تجربہ رکھنے والے اساتذہ کو ترجیح دی جائے گی۔

خدمتِ دین کا شوق رکھنے والے نوجوان اپنی درخواستیں دو عدد چھوٹے سائز کی فوٹو اور ڈگریوں کی فوٹو سٹیٹ نقول کے ساتھ ارسال فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لندن پہنچنے پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے پریس انٹرویو کی ایک اخباری رپورٹ کا اردو ترجمہ

"ہم روئے زمین پر بسنے والی تمام اقوام اور ان کے جملہ افراد کو اسلام کے نور سے منوّر کرنا چاہتے ہیں"

اسی لئے ہم نے ایک عالمگیر تبلیغی مہم شروع کی ہوئی ہے لندن کانفرنس بھی اسی مہم کا ایک حصّہ ہے"

"قریب مستقبل میں دنیا میں احمدیوں کی تعداد کئی کروڑ تک پہنچ جائے گی یہ خدائی تقدیر ہے جو بہرحال پوری ہوگی"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب "مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر منعقد ہونے والی بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت اور اس کے اختتامی اجلاس سے خطاب فرمانے کی غرض سے ۳۱ مئی ۱۹۷۸ء کو لندن کے فضائی مستقر پر ورود فرما ہوئے تو اخباری رپورٹروں کے ساتھ پریس ملاقات کے دوران حضور نے جو ارشادات فرمائے اُس کی خاصی تفصیلی رپورٹ حضور کے فوٹو کے ساتھ وہاں کے ایک مقامی اخبار "پٹنی اینڈ روہیمپٹن ہیرلڈ" نے اپنے یکم جون کے شمارہ میں صفحہ اوّل پر شائع کی تھی اس رپورٹ کا ترجمہ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے۔ (ادارہ)

فضائی مستقر پر خلیفۃ المسیح الثالث کا استقبال

"جو کثیر التعداد، ممتاز اور اہم شخصیتیں خلیفۃ المسیح الثالث کی برطانیہ میں تشریف آوری کے موقع پر آپ کو خوش آمدید کہنے فضائی مستقر (ہیتھرو ائیرپورٹ) پہنچی ہوئی تھیں ان میں ہز ایکسی لینسی ہائی کمشنر فار گیمبیا بھی شامل تھے۔ ہوائی جہاز سے اُترنے کے فوراً بعد خلیفۃ المسیح کو وی آئی پی لاؤنج میں لے جایا گیا اور پھر وہاں سے آپ ایک پریس انٹرویو کے لئے اخباری نامہ نگاروں کے درمیان تشریف لائے۔ مختلف ملکوں کے یہ نامہ نگار آپ سے ملاقات کے لئے وہاں آ جمع ہوئے تھے۔

ایک بہت پُر رونق پریس ملاقات میں خلیفۃ المسیح نے واضح فرمایا کہ یہ آپ کے فرائض میں بھی شامل تھا اور اسے آپ کے ایک امتیازی حق کی حیثیت بھی حاصل تھی کہ آپ اس کانفرنس میں شرکت کی غرض سے برطانیہ تشریف لاتے۔

جب آپ سے دریافت کیا گیا کہ مسیح کا اسلام سے کیا تعلق ہو سکتا ہے؟ تو آپ نے فرمایا کیوں نہیں! مسیح علیہ السلام کا اسلام سے بہت گہرا تعلق ہے۔ آپ نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم مسیح علیہ السلام کو خدا تعالیٰ کے سچے رسولوں میں سے ایک رسول یقین کرتے ہیں۔ وہ ہمارے عقیدہ کے بموجب اسی طرح خدا کے ایک نبی تھے جس طرح کہ موسیٰ علیہ السلام خدا کے ایک نبی تھے ہماری نگاہ میں ان کی بہت قدر و منزلت ہے کیونکہ وہ پیغمبروں اور نبیوں کی اُس مقدس جماعت کے ایک فرد ہیں جنہیں خدا تعالیٰ نے نوعِ انسان کی رہنمائی کے لئے مختلف زمانوں میں دنیا میں مبعوث کیا۔ اس لئے ہمارے واسطے یہ امر بہت اہمیت کا حامل ہے کہ ہم مسیح علیہ السلام کے صحیح تاریخی واقعات اور ان کی اصل تعلیمات کو متعین کریں اور ان سے آگاہ ہوں۔ اسی غرض کے پیش نظر اس کانفرنس (یعنی مسیح کی صلیبی موت سے نجات کے موضوع پر منعقد کی جانے والی کانفرنس) کے انعقاد کا انتظام کیا گیا ہے۔

آپ نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے فرمایا ہم اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے صلیب پر سے زندہ اُترنے اور زخموں کے مندمل ہونے کے بعد وہ عراق، ایران اور افغانستان میں سے سفر کرتے ہوئے ہندوستان آئے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اب یہ بات پورے طور پر پایۂ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ افغانستان، کشمیر اور ہندوستان کے بعض علاقوں میں جو لوگ آباد ہیں وہ یہودی الاصل ہیں اور یہ کہ وہ اسرائیل کے ان بعض قبائل کی اولاد و نسل ہیں جو بنی اسرائیل کے تتر بتر ہونے اور اِدھر اُدھر پھیل جانے کے وقت یہودیہ سے ہجرت کر گئے تھے۔

خلیفۃ المسیح نے مزید فرمایا کہ ہم روئے زمین کی تمام قوموں اور ان کے جملہ افراد تک اسلام کا نور پہنچا کر انہیں اس سے منوّر کرنا چاہتے ہیں۔ اسی لئے ہم نے ایک عظیم تبلیغی مہم کا آغاز کر رکھا ہے۔ یہ کانفرنس بھی اُسی عظیم مہم اور منصوبہ کا ایک حصہ ہے۔

سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے آپ نے مزید فرمایا ہم تمام مغربی یورپ — برطانیہ، فرانس، سپین، اٹلی، ناروے، سویڈن اور ڈنمارک — میں تبلیغی مراکز قائم کر رہے ہیں۔ اسی طرح شمالی امریکہ اور جنوبی امریکہ ہر دو میں بھی ہماری طرف سے تبلیغی مراکز کے قیام کا سلسلہ جاری ہے۔ چنانچہ اس عظیم منصوبے کے نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ ہم یورپ میں کئی مسجدیں تعمیر کر چکے ہیں۔ پچھلے دنوں سویڈن کے شہر گوٹن برگ میں جس مسجد کا افتتاح عمل میں آیا تھا اس کے اخراجات برطانیہ کے احمدیوں نے اپنے چندوں میں سے ادا کئے تھے۔ ہم نے دنیا کے وسیع علاقوں میں اخبارات اور رسائل جاری کرنے کے علاوہ تبلیغی مراکز، ہسپتال، سکولز اور کالج کھولے ہیں۔ اپنے بھائیوں اور بہنوں کے لئے ایسی خدمات بجا لانا ہمارا فرض اور خصوصی استحقاق ہے اور ہم بڑی بشاشت کے ساتھ رفاہِ عامہ کے یہ کام انجام دے رہے ہیں۔

آپ نے مزید فرمایا دنیا میں احمدیوں کی تعداد ایک کروڑ سے زیادہ ہے۔ ان میں سے بعض اہم عہدوں پر فائز ہیں اور گراں قدر خدمات بجا لا رہے ہیں۔ اَسّی سال پہلے ہماری تعداد چند ہزار سے زیادہ نہ تھی۔ آج یہ تعداد ایک کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے۔ قریب مستقبل میں دنیا بھر کے ممالک میں احمدیوں کی تعداد کئی کروڑ تک پہنچ جائے گی۔ یہ ہماری امید اور خوش فہمی نہیں ہے بلکہ یہ ایک خدائی تقدیر ہے (جو بہرحال پوری ہوگی)"

ترجمہ "Putney and Rochampstan Herald" لندن
بابت یکم جون ۱۹۷۸ء
صفحہ اوّل۔

بورڈ، انٹرمیڈیٹ، یونیورسٹی کا امتحان دینے والے طلباء توجہ فرمائیں

(۱) ایسے احمدی طلباء جو اس سال میٹرک، ایف۔اے، بی۔اے اور ایم۔اے کا امتحان دے چکے ہیں یا دے رہے ہیں اور وہ زندگی وقف کر کے اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کے لئے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ فوری طور پر مقامی جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی معرفت وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں تا انٹرویو سے قبل ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے متعلق ضروری کارروائی مکمل کی جا سکے۔

(۲) جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے اس لئے امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ امتحان کی بھی اطلاع دیں۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو کی تاریخ کا عنقریب اخبار الفضل میں اعلان کر دیا جائے گا اور درخواست دہندگان کو بھی اطلاع کر دی جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

وکیل الدیوان
تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سپین میں تبلیغ اسلام

● تبلیغی دورے ● ملک سپین و سرکردہ احباب سے ملاقاتیں ● قرآن کریم ودیگر لٹریچر کی پیشکش ● پریس میں جماعت کا ذکر ● نئی بیعتیں

مکرم مولوی عبد الستار خان صاحب شاہد مبلغ سپین

سپین کا ملک یورپ کے جنوب مغرب میں واقع ہے۔ رقبہ کے لحاظ سے یورپ کا سب سے بڑا ملک ہے۔ اس کے جزائر Balea-rea اور Canary شامل کر کے اس کا رقبہ ۱۹۴،۶۳۱ مربع میل بنتا ہے۔ سپین کی کل آبادی تقریباً ۳۶ ملین ہے۔ دارالحکومت میڈرڈ (Madrid) کی آبادی پانچ ملین کے لگ بھگ ہے یہاں کی سرزمین کو مسلمانوں نے جزیرۃ الخضراء کا نام دیا تھا کیونکہ یہاں کی زمین سرسبزی و شادابی میں بے مثال ہے۔

خاکسار کو طلیطلہ (جو ایک عرصہ تک مسلمانوں کا دارالحکومت رہا) محترم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین کے ہمراہ متعدد مرتبہ جانے کا موقع ملا۔ وہاں بڑی کثرت سے لٹریچر تقسیم کرنے اور پیغام حق پہنچانے کی سعادت نصیب ہوئی۔

ایک مرتبہ محترم چوہدری صاحب۔ مکرم محمد امین صاحب آف گجرات اور [illegible] صاحب بغرض تبلیغ طلیطلہ گئے وہاں [illegible] لٹریچر تقسیم کیا [illegible] متعدد افراد کو زبانی بھی پیغام حق پہنچایا۔ ایک پادری [illegible] کالج بھی گئے [illegible] تبلیغ کی۔ [illegible] اساتذہ اور طالب علموں کے سوالات کے جوابات بھی دیئے [illegible] پر یہ حقیقت واضح کی کہ اللہ تعالیٰ [illegible] کسی بیٹے کا محتاج نہیں۔ حضرت مسیح علیہ السلام جو خدا تعالیٰ کے ایک رسول تھے وہ صلیبی لعنتی موت سے بچ گئے تھے اور طبعی طور پر انہوں نے کشمیر (سری نگر) میں وفات پائی اور ان کی بعثت ثانیہ کی پیشگوئی سیدنا حضرت احمد قادیانی علیہ السلام کے وجود مبارک میں پوری ہو چکی ہے۔

[illegible] سے ۳۵۰ کلو میٹر کے فاصلہ پر Puerta [illegible] ایک شہر ہے [illegible] مکرم مولوی محمد اقبال صاحب [illegible] کے زمانہ میں یہاں مشن قائم تھا۔ وہاں تبلیغ اسلام کی غرض سے محترم چوہدری کرم الٰہی ظفر۔ ان کے دو صاحبزادگان مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب و مکرم بشیر احمد صاحب نیز ہمارے پاکستانی احمدی محمد امین صاحب اور خاکسار گئے۔ وہاں مختلف زیر تبلیغ گھرانوں میں گئے۔ اور انہیں پیغام حق پہنچایا۔ ایک زیر تبلیغ خاندان کے گھر پہنچے تو اس کے جملہ افراد نے نہایت توجہ اور انہماک سے ہمارا نقطۂ نگاہ [illegible] اسلام و احمدیت کے بارے میں گفتگو سنی اور متعدد سوالات کئے۔ جن کے محترم چوہدری صاحب نے تسلی بخش جواب دیئے اور بعدہٗ اس خاندان نے نہایت محبت و اصرار کے ساتھ ہم سب افراد کو [illegible] کی پُرتکلف دعوت پیش کی۔ (جزاہم اللہ احسن الجزاء)

سپین کا ایک شہر "تورنے حون" (TORE JON) ہے یہاں بھی متعدد بار انفرادی طور پر بھی اور محترم چوہدری صاحب کے ہمراہ بھی جا کر لٹریچر تقسیم کرنے اور پیغام حق پہنچانے کا موقع ملا ایک مرتبہ مکرم چوہدری صاحب کی معیت میں [illegible] افراد پر مشتمل احمدی افراد کا قافلہ بغرض تبلیغ وہاں گیا۔ [illegible] شہر کے مختلف حصوں میں سینکڑوں افراد کے گھروں کے لیٹر بکس میں لٹریچر ڈالا اور متعدد افراد کو زبانی بھی [illegible] ایک چرچ اور یہوواہ ویٹنس کی عبادت گاہ بھی جانے کا موقع ملا محترم چوہدری صاحب عیسائی پادری صاحب سے بات چیت کرنا چاہتے تھے مگر انہوں نے احمدی مبلغ سے گفتگو کرنے سے انکار کر دیا۔

ایک مرتبہ خاکسار کو ایک پاکستانی غیر از جماعت دوست کے ہمراہ میڈرڈ سے ۱۷ کلومیٹر کے فاصلہ پر Tornel جانے کا موقع ملا۔ یہاں تقریباً ۱۵۰ پاکستانی گھرانے آباد ہیں۔ خاکسار نے متعدد پاکستانی بھائیوں سے ملاقات کی

خاکسار اپنے ساتھ کافی تعداد میں لٹریچر لے گیا تھا۔ مذکورہ قصبہ میں اور اردگرد کے دیہاتوں میں لٹریچر تقسیم کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اس سفر سے واپسی پر سپین کے ایک اور بہت بڑے صوبہ سرقوسطہ (Zaragoza) پہنچے اور وہاں بھی سینکڑوں کی تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا۔

مورخہ ۲ اپریل ۷۸ء کو لندن سے ہمارے ایک احمدی دوست مکرم سید سرور شاہ صاحب سپین تشریف لائے ان کی معیت میں خاکسار کو قرطبہ اور غرناطہ جا کر اشتہارات تقسیم کرنے اور پیغام حق پہنچانے کا موقع ملا۔

قرطبہ میں مسلمانوں کی عظیم جامع مسجد ہے جو دریائے وادالکبیر کے کنارے واقع ہے۔ یہ مسجد اموی شہزادہ عبدالرحمٰن اول نے ۷۸۵ء میں بنانی شروع کی۔ اس کی وفات کے بعد عبدالرحمٰن ثانی نے مسجد کے شمالی حصہ میں اضافہ کیا اور پھر عبدالرحمٰن الثالث نے مسجد کی زیب و زینت میں خوب اضافہ کیا اور دسویں صدی میں ایک اور بادشاہ نے مسجد کے شرقی حصہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ اس مسجد میں [illegible] ستون ہیں۔ روشنی کے لئے مسجد کی چھت [illegible] بے شمار روشندان ہیں۔ مسجد کے شمالی [illegible] دروازہ ہے پر "الملک للہ" لکھا ہے۔

عبدالرحمٰن الاول کی بنائی ہوئی مسجد کی چوڑائی ۷۳ میٹر اور لمبائی ۷۴ میٹر تھی۔ لیکن بعد میں چونکہ اس میں اضافہ ہوتے رہے اس لئے مسجد کے مختلف حصہ کی چوڑائی ۱۳۰ میٹر اور لمبائی ۱۸۰ میٹر ہے اور کل رقبہ [illegible] مربع میٹر ہے۔ اب مسجد کے اندر عیسائیوں کے متعدد گرجے ہیں اور ان گرجوں کو خوب آراستہ کیا گیا ہے۔

سپین میں ایک مسلم کرسچین ایسوسی ایشن بنائی گئی ہے جو اپنا ایک رسالہ "مسلم عیسائی دوستی" نکالتی ہے عیسائی حضرات مسلمانوں (غیر از جماعت) سے اتحاد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور قرطبہ کی اس مسجد میں دو مرتبہ انٹرنیشنل کانفرنس بھی منعقد کر چکے ہیں۔ ان مواقع پر مسلمانوں نے اس مسجد میں نماز جمعہ ادا کی تو عیسائی نماز کے وقت مسلمانوں کے ساتھ دعا کرنے میں شامل ہو گئے اور نماز جمعہ کے بعد جب عیسائی عبادت کرنے لگے اور یسوع مسیح سے دعا کرنے لگے تو مسلمان حضرات بھی عیسائیوں کی دعا میں شامل ہوئے۔

خاکسار کو قرطبہ کے علاوہ غرناطہ جانے کا موقع بھی ملا۔ جہاں لٹریچر تقسیم کی یہاں مسلمانوں کا ایک خوبصورت اور اہم تاریخی محل "الحمراء" ہے۔ یہ محل ایک پہاڑ کی چوٹی پر واقع ہے۔ یہی وہ محل ہے جس کی دیواروں اور چھتوں پر جگہ جگہ "العزۃ للہ" "لا غالب الا اللہ" "القدرۃ للہ" وغیرہ الفاظ کندہ ہیں۔ اس کے متعلق یہ واقعہ مشہور ہے کہ جب یہ محل پایۂ تکمیل کو پہنچا اور بادشاہ اس میں داخل ہوا تو اس کی خوبصورتی اور زیب و زینت کو دیکھ کر دنگ رہ گیا اور حکم دیا کہ جب تک مذکورہ بالا فقرات نہ لکھ دیئے جائیں محل میں داخل نہیں ہوں گا یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جس نے محل تعمیر کرنے کی توفیق دی۔ کیونکہ سب عزتیں اور قدرتیں اللہ تعالیٰ کو ہی زیبا ہیں

ان آثار قدیمہ کو دیکھ کر جہاں مسلمانوں کے شاندار ماضی کی یاد تازہ ہوتی ہے اور ایمان لانے کی بدولت اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جو ترقیات دیں ان کو دیکھ کر بے اختیار دل حمد باری سے بھر جاتا ہے، وہاں اس کے ساتھ ہی مسلمانوں کی اپنی ہی سستیوں اور غفلتوں کے نتیجہ میں جو انقلاب آیا اور جس کی وجہ سے اسلام کے نام لیواؤں کے لئے سپین کی سرزمین تنگ ہو گئی [illegible] قتل و غارت اور بربریت کے اس دور میں لاکھوں مسلمانوں کو ہلاک کر دیا گیا یا زبردستی عیسائیت قبول کرنے پر مجبور کر دیا گیا۔ ان حالات کو معلوم کر کے دل کو سخت تکلیف اور کرب ہوتا ہے اور درد دل سے دعا نکلتی ہے کہ اے خدا! اپنے فضل سے اور اپنی قدرت کاملہ کے ساتھ پھر سرزمین اندلس کو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے غلاموں سے آباد کر دے!

چنانچہ ۱۹۷۰ء میں ہمارے موجودہ امام حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز غلبہ اسلام کی مہم کو تیز تر کرنے کے لئے سپین تشریف لے گئے تو سپین کے شہر غرناطہ میں انتہائی درد و کرب سے اس سرزمین میں اسلام کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سربلندی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دردمندانہ دعائیں کیں تو اللہ تعالیٰ نے بذریعہ الہام ہمارے مقدس امام ہمام کو ان الفاظ میں بشارت دی۔

"وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا"

اور جو کوئی اللہ پر توکل کرتا ہے وہ (یعنی اللہ) اس کے لئے کافی ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے مقصد کو پورا کر کے چھوڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر چھوڑا ہے۔

حضرت اقدس نے اس سفر سے واپسی پر ایک خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے فرمایا:۔

"ہم مسلمان سپین میں تلوار کے ذریعہ داخل ہوئے اور اس کا جو حشر ہوا وہ ظاہر ہے۔ اب وہاں ہم قرآن لے کر داخل ہوئے ہیں اور قرآن کی فتوحات کو کوئی طاقت زائل نہیں کر سکتی"

(تاریخ احمدیت جلد ۱۲ ص[illegible])

ملکہ سپین اور سرکردہ افراد کو تبلیغ اسلام:

مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر مشنری انچارج معہ اپنی اہلیہ محترمہ ملکہ سپین کو پیغام اسلام پہنچانے کی غرض سے اس کے محل پر تشریف لے گئے۔ ۴۰ منٹ تک بڑے خوشگوار ماحول میں اسے اسلام و احمدیت کی صداقت کے دلائل دیئے اور اسے بتایا کہ دنیا کا آئندہ امن اور سلامتی اسلام و احمدیت سے وابستہ ہو چکی ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد ثانی کی پیشگوئی حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی (مسیح موعود) علیہ السلام کے مبارک وجود میں پوری ہو چکی ہے۔ اس موقع پر ملکہ کی خدمت میں قرآن کریم۔ لائف آف محمد و دیگر اسلامی لٹریچر بھی پیش کیا گیا۔ جو ملکہ نے شکریہ کے ساتھ قبول کر لیا۔

سپین کے پاسپورٹ آفس کے ڈائریکٹر و دیگر اہل علم حضرات سے ملاقات کر کے مکرم چوہدری صاحب نے انہیں اسلام کی پرحکمت تعلیمات اور صداقت احمدیت کے بارے میں معلومات بہم پہنچائیں اور مطالعہ کے لئے لٹریچر دیا۔

محترم چوہدری صاحب نے سپین کی سب سے بڑی نیشنل لائبریری کے ڈائریکٹر سے ملاقات کر کے قرآن کریم اور دیگر جماعتی لٹریچر اس لائبریری میں رکھوایا۔

سپین کے متعدد باشندوں کے علاوہ مشن ہاؤس میں عراق۔ مصر، سوڈان۔ سپین۔ جاپان، کینیڈا، نائیجیریا وغیرہ ممالک کے افراد بھی تشریف لاتے رہے۔ جنہیں اسلام اور احمدیت سے متعارف کرانے کے علاوہ ان کے سوالات کے تسلی بخش جوابات چوہدری صاحب دیتے رہے اور ان کو لٹریچر بھی دیا گیا۔ مشن ہاؤس تشریف لانے والوں میں سپین کے ایک رسالہ "Amistad Islamo-Cristiana" (یعنی عیسائی مسلم فرینڈشپ) کے ایڈیٹر اور سفارت خانہ نائیجیریا کے اٹاچی Aguada بھی شامل ہیں جنہیں پیغام حق پہنچایا گیا۔

تقسیم لٹریچر:

سپین کے دارالحکومت میڈرڈ اور دوسرے شہروں میں ہزاروں کی تعداد میں

"میں اسلام کیوں مانتا ہوں"
"حضرت مسیح موعود آ گئے"
"احمدیت کیا ہے"
"حضرت مسیح مبارک تھے ملعون نہ تھے"
"پیغام امن و حرف انتباہ"
"لائف آف محمد"

وغیرہ لٹریچر لوگوں کے گھروں کے لیٹر بکسوں میں ڈالا گیا اور سنجیدہ افراد کو بھی برائے مطالعہ دیا گیا جس کے نتیجہ میں متعدد خطوط بھی موصول ہوئے۔ جن کے جوابات مشن کی طرف سے بھجوائے گئے۔ ایک مرتبہ محترم چوہدری صاحب کے ہمراہ میڈرڈ کے ایک چرچ میں جانے کا موقع ملا۔ جب پادری صاحب کا لیکچر ختم ہوا تو چوہدری صاحب نے ایک سوال کرنے کی اجازت چاہی مگر پادری مذکور مکرم چوہدری صاحب کو جانتا تھا کہ یہ احمدی مبلغ اسلام ہیں اس لئے سوال کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ لیکن جب چرچ سے لوگ باہر نکلے تو مکرم چوہدری صاحب نے سینکڑوں افراد کے ساتھ حضرت مسیح علیہ السلام کی وفات اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کے متعلق [illegible] گھنٹہ تک گفتگو کی اور متعدد افراد کے سوالات کے جوابات دیئے اور خاکسار نے اس موقع پر جملہ حاضرین میں اسلامی لٹریچر تقسیم کیا۔

سپین کے پانچ صد اخبارات کے ایڈیٹروں کو سلسلہ کا لٹریچر بھجوانے کے علاوہ سپین کی مختلف یونیورسٹیوں (یعنی میڈرڈ، غرناطہ، قرطبہ، مالقہ، اشبیلیہ، سلامانقہ، سوتیاگو [illegible]) کے سینکڑوں پروفیسروں کو بذریعہ ڈاک "حرف انتباہ"، "میں اسلام کیوں مانتا ہوں"۔ "احمدیت کیا ہے"۔ "لائف آف محمد" و دیگر لٹریچر بھجوایا نیز ۲۰۰ کے قریب کارڈینل بشپ اور آرچ بشپ صاحبان کو بھی مذکورہ لٹریچر بھیجا گیا۔

علاوہ ازیں سپین کے بیسیوں شہروں اور قصبوں کے ہیڈ ماسٹرز اور اہل علم حضرات کو بھی لٹریچر بذریعہ ڈاک ارسال کیا گیا۔ ارجنٹائن کے ۴۲ سنٹرز کو بھی سلسلہ کا لٹریچر ارسال کیا گیا۔

مرکز سے آمدہ رسالوں۔ "ریویو آف ریلیجنز" (انگریزی) اور رسالہ "تحریک جدید" بھی بعض سرکردہ احباب اور لائبریریوں، اہم کلچرل سنٹرز کو بھجوائے جاتے رہے۔

سپینش ترجمہ کے علاوہ عربی اور انگریزی لٹریچر بھی عربی اور انگریزی بولنے والوں کو دیا جاتا رہا۔

اشاعت لٹریچر:

عرصہ زیر رپورٹ میں "حرف انتباہ" "احمدیت کیا ہے" "میں اسلام کیوں مانتا ہوں"۔ وغیرہ دس ہزار کی تعداد میں چھپوائے گئے۔

(باقی)

وقف عارضی

محترمہ صادقہ طاہرہ صاحبہ ماڈل کالونی کراچی نے ۱۵ مارچ سے ۱۴ اپریل ۶۸ء تک کا عرصہ وقف عارضی میں گزارا۔ آپ نے حضور اقدس کی خدمت میں جو رپورٹ ارسال کی اس کا خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ آپ تحریر کرتی ہیں کہ:۔

"خاکسارہ نے ۱۵/۳ سے اپنا وقف عارضی شروع کیا۔ میرے ساتھ محترمہ امۃ النصیر صاحبہ بیگم عبدالمالک خان صاحب نے بھی وقف کیا۔ ۱۶ اپریل کو ہم نے مکرم شوکت نہال صاحب کے گھر پر تعلیمی کلاس شروع کی۔ اس کلاس میں اوسطاً دس بچے روزانہ حاضر ہوتے رہے۔ جنہیں قرآن کریم ناظرہ اور یسرنا القرآن پڑھایا جاتا رہا۔ مسنون دعائیں یاد کرائی گئیں اور ارکان اسلام اور عقائد بتلائے گئے۔ سورۃ بقرہ کی پہلی سترہ آیات یاد کرائی گئیں چھوٹے بچوں کو نماز یاد کرائی جاتی رہی۔ روزانہ پانچ وقت باقاعدہ نماز ادا کرنے کی تلقین کی جاتی رہی۔ نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) کی طرف سے منائے جانے والے ہفتہ تعلیم القرآن میں شمولیت کے لئے عورتوں کو تلقین کی گئی۔ ایک بہن کو وصیت کے نظام میں شامل ہونے کی تحریک کی گئی۔"

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ صادقہ صاحبہ کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور دوسری بہنوں کو بھی اس مبارک تحریک میں شمولیت اختیار کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کو سن سٹروک (Sun Stroke) کی شکایت ہو گئی ہے اس کے علاوہ گردوں کا علاج بھی شروع ہے احباب جماعت دعا فرما کر مشکور فرمائیں کہ قادر مطلق اس عاجز کو شفائے کامل و صحت عاجلہ عطا فرمائے۔

(شریف احمد اشرف مربی سلسلہ مقیم شیخوپورہ)

(۲) میری اہلیہ بواسیر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ ان کا اپریشن ہونے والا ہے اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(روشن الدین، گول بازار ۱۵/۱۲ ربوہ)

(۳) میری والدہ صاحبہ بیمار ہیں اور بہت کمزور ہیں۔ نشتر ہسپتال ملتان میں زیر علاج ہیں ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(چوہدری منظور احمد کاہلوں چک ۱۴۵/۱۰R جہانیاں ضلع ملتان)

(۴) میرے ایک بیٹے کا ۱۷ جون کو اور دوسرے کا ۲۵ جون کو امتحان ہو رہا ہے احباب سے ان کی نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(عبدالرحمٰن صابر جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بہشتی مقبرہ کے لئے سب سے اہم شرط

امراء و صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ و صدر صاحبان موصیان توجہ فرمادیں

یاد رکھنا چاہیئے کہ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے لئے سب سے اہم شرط تقویٰ کی شرط ہے۔ اشاعت اسلام کے لئے اپنی آمدنیوں اور جائیدادوں کے کم از کم دسویں حصہ کی مالی قربانی کی شرط بھی احکام اسلام پر عمل پیرا ہونے اور تقویٰ شعار زندگی کی ہی ایک ضروری علامت ہے۔

تمام امراء کرام و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ و صدر صاحبان تنظیم موصیان کی خدمت میں درخواست ہے کہ ہر جگہ تنظیم موصیان کو فعال بنائیں جو ہمیشہ اس امر کا جائزہ لیتی رہے کہ موصیوں میں کوئی بھی ایسا فرد شامل نہیں جو تقویٰ اور پابندیٔ احکام اسلام کی شرط پر پورا نہیں اُترتا۔

اگر خدانخواستہ کسی جگہ کوئی ایسا فرد محسوس ہو تو اس کی اصلاح کی پوری پوری کوشش کی جائے اور اگر پوری پوری کوشش اور تعلیم و تلقین کے باوجود ایسا شخص اصلاح نہ کرے تو اس کی اطلاع مرکز کو کی جائے تا ایسے موصی کی وصیت کی منسوخی کے معاملہ پر غور کیا جائے اور مناسب کارروائی کی جائے۔

اس سلسلہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رسالہ "الوصیت" سے بعض اقتباسات درج ذیل ہیں:-

(۱) "چونکہ اس قبرستان کے لئے بڑی بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ مقبرہ بہشتی ہے بلکہ یہ بھی فرمایا کہ اُنْزِلَ فِیْھَا کُلُّ رَحْمَۃٍ۔ یعنی ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اُتاری گئی ہے اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں اس لئے خدا نے میرا دل اپنی وحی خفی سے اس طرف مائل کیا کہ ایسے قبرستان کے لئے ایسے شرائط لگا دیئے جائیں کہ وہی لوگ اس میں داخل ہو سکیں جو اپنے صدق اور کامل راستبازی کی وجہ سے ان شرائط کے پابند ہوں۔" (الوصیت صفحہ ۱۹)

(۲) "تیسری شرط یہ ہے کہ اس قبرستان میں دفن ہونے والا متقی ہو اور محرمات سے پرہیز کرتا اور کوئی شرک اور بدعت کا کام نہ کرتا ہو۔ سچا اور صاف مسلمان ہو۔" (الوصیت صفحہ ۲۱)

(۳) "ہر ایک صالح جو اس کی کوئی بھی جائیداد نہیں اور کوئی مالی خدمت نہیں کر سکتا اگر یہ ثابت ہو کہ وہ دین کے لئے اپنی زندگی وقف رکھتا تھا اور صالح تھا تو وہ اس قبرستان میں دفن ہو سکتا ہے۔"

(۴) "واضح ہو کہ خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ ایسے کامل الایمان ایک ہی جگہ دفن ہوں تا آئندہ کی نسلیں ایک ہی جگہ ان کو دیکھ کر اپنا ایمان تازہ کریں اور تا ان کے کارنامے یعنی جو خدا کے لئے انہوں نے دینی کام کئے ہمیشہ کیلئے قوم پر ظاہر ہوں۔"

(۵) "یاد رہے کہ صرف یہ کافی نہ ہوگا کہ جائیداد منقولہ اور غیر منقولہ کا دسواں حصہ دیا جاوے بلکہ ضروری ہوگا کہ ایسا وصیت کرنے والا جہاں تک اس کے لئے ممکن ہے پابند احکام اسلام ہو اور تقویٰ طہارت کے امور میں کوشش کرنے والا ہو اور مسلمان خدا کو ایک جاننے والا اور اس کے رسول پر سچا ایمان لانے والا ہو اور نیز حقوق عباد غصب کرنے والا نہ ہو۔" (الوصیت صفحہ ۲۶)

(۶) "اگر کوئی کچھ بھی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہ رکھتا ہو اور با ایں ہمہ ثابت ہو کہ وہ ایک صالح درویش ہے اور متقی اور خالص مومن ہے اور کوئی حصہ نفاق یا دنیا پرستی یا قصور اطاعت کا اس کے اندر نہ ہو تو وہ بھی میری اجازت سے یا میرے بعد انجمن کی اتفاق رائے سے اس مقبرہ میں دفن ہو سکتا ہے۔" (الوصیت صفحہ ۲۹)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رسالہ الوصیت میں شرائط ضروریہ لکھنے کے بعد آخر میں یہ تحریر فرمایا:-

"یہ وہ شرائط ضروریہ ہیں جو اوپر لکھی گئیں آئندہ اس مقبرہ بہشتی میں وہ دفن کیا جائے گا جو ان شرائط کو پورا کرے گا۔"

امراء کرام و صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ و صدر صاحبان تنظیم موصیان اور تمام ان مرکزی کارکنان سلسلہ کا جن کا نظام وصیت سے تعلق ہے فرض ہے کہ وہ اس امر کا جائزہ لیتے رہیں کہ تمام موصی صاحبان ان شرائط کو پورا کر رہے ہیں۔ حضرت مہدی موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو یہ اعلان فرمایا ہے کہ:-

"آئندہ اس مقبرہ بہشتی میں وہ دفن کیا جائے گا جو ان شرائط کو پورا کرے گا"

اس اعلان کو عملی جامہ پہنانا ہم سب خدام سلسلہ کا جن کا نظام جماعت اور بالخصوص نظام وصیت سے تعلق ہے فرض ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے تمام فرائض سے بطریق احسن عہدہ برآ ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(صدر مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

چندہ تعمیر مساجد صدقہ جاریہ ہے

اس صدقہ میں حصہ لینے والے مخلصین جنہوں نے دس روپے یا اس سے زائد رقم ادا فرمائی ہے ان کے اسماء گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

۱-	مکرم جمیل احمد صاحب کراچی کلاتھ سٹور گولبازار ربوہ	۱۳۔۰۰
۲-	" ماسٹر محمد اشرف صاحب ٹیلر " "	۱۲۔۰۰
۳-	" خواجہ عبدالمومن صاحب مومن کلاتھ سٹور " "	۱۰۶۔۰۰
۴-	" شریف احمد صاحب علیانہ جنرل سٹور " "	۵۳۔۰۰
۵-	" قریشی فضل حق و عبدالغنی صاحبان قریشی جنرل سٹور " "	۲۳۔۰۰
۶-	" سید ناصر احمد صاحب سید کلاتھ سٹور " "	۱۴۔۰۰
۷-	" مبارک احمد صاحب مبارک کلاتھ سٹور " "	۱۴۔۰۰
۸-	" منور احمد صاحب منور شوز سٹور " "	۳۱۔۰۰
۹-	" مرزا عبدالحق صاحب آئرن سٹور " "	۲۶۔۰۰
۱۰-	" نبی احمد صاحب باجوہ کلاتھ سٹور " "	۱۵۔۰۰
۱۱-	" محمد طفیل صاحب کوئٹہ کلاتھ سٹور " "	۲۱۔۰۰
۱۲-	" سید امیر احمد شاہ صاحب اشرف کیفے اشرف " "	۱۲۔۰۰
۱۳-	" بشیر احمد صاحب گفٹ سنٹر " "	۴۴۔۰۰
۱۴-	" مقبول احمد صاحب باجوہ جنرل سٹور " "	۲۸۔۰۰
۱۵-	" رشید احمد صاحب رشید بوٹ ہاؤس " "	۵۳۔۰۰
۱۶-	" ملک عبدالمجید صاحب مجید آئرن سٹور " "	۴۴۔۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

تعمیر گیسٹ ہاؤس انصار اللہ میں چندہ دینے والے اصحاب

مبلغ -/۳۰۰ روپے یا اس سے زائد رقم تعمیر گیسٹ ہاؤس انصار اللہ میں ادا کرنے والے مخلص حضرات کی قسط نمبر ۸ درج ذیل ہے۔ گیسٹ ہاؤس کی عمارت پر نصب ہونے والی سنگ مرمر کی یادگار تختیوں پر ایسے تمام حضرات کے اسماء گرامی کندہ کروائے جا رہے ہیں۔ جو [illegible] یا اپنے والدین یا فوت شدہ عزیز و اقارب کے نام ان یادگار تختیوں پر محفوظ کروانا چاہتے ہوں ان کے لئے موقعہ ہے کہ مبلغ -/۳۰۰ روپے یا اس سے زائد رقم ادا کر کے اس کار خیر میں شامل ہوں اور آنے والی نسلوں کیلئے یادگار چھوڑ جائیں:-

۱-	مکرم ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب قاضی احمد ضلع نوابشاہ	۳۰۰۔۰۰
۲-	" چوہدری عطا محمد صاحب گوٹھ عطا محمد "	۳۶۵۔۰۰
۳-	" راجہ علی احمد صاحب مرحوم منجانب محمد خرم صاحب گلبرگ لاہور	۳۱۰۔۰۰
۴-	" چوہدری مولا بخش صاحب و والدین منجانب بیگم و سکواڈرن لیڈر فضل الٰہی صاحب	۳۰۰۔۰۰

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضلِ عمر درس القرآن کلاس ۱۹۷۸ء

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال فضلِ عمر درس القرآن کلاس مورخہ ۱۰ جولائی سے ۲۴ جولائی ۱۹۷۸ء تک مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگی، انشاء اللہ تعالیٰ۔ لہذا جملہ امراء کرام و مربیانِ سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں طلباء و طالبات کو کلاس میں شمولیت کے لئے تاکید فرمائیں۔ اس کلاس میں شمولیت کرنے والے طلباء کی فہرست نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) میں اور طالبات کی فہرست صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی خدمت میں ۲ جولائی ۱۹۷۸ء تک بھجوا دی جائے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

عہدیدارانِ جماعت توجہ فرمائیں

ابھی سالِ رواں ختم ہونے میں پانچ ماہ باقی ہیں مگر جماعت احمدیہ سکرنڈ ضلع نواب شاہ سندھ سے سیکرٹری مال مکرم چوہدری فرزند علی صاحب نے اپنی جماعت کے وعدہ جات کی وصولی سو فیصدی تک پہنچا دی ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ دیگر جماعتیں بھی جلد اس مقام کو حاصل کرنے کی سعی فرمائیں۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ادائیگیوں کا پانچواں مرحلہ جاری ہے

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدوں کی ادائیگیوں کا پانچواں مرحلہ شروع ہے۔ امراء اضلاع، امراء مقامی اور مقامی صدر صاحبان سے التماس ہے کہ وہ ابھی سے اس کی فکر کریں۔ ان کی خدمت میں بروقت یاد دہانیاں کی جا رہی ہیں۔ یہ کام بہت اہمیت کا حامل ہے جس کی طرف ہم سب کو توجہ کرنی چاہیئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

اعلانِ نکاح

میری بیٹی عزیزہ طاہرہ خاتون ڈسپنسر لیڈی ہیلتھ وزٹر بھوانہ کا نکاح مورخہ ۲۶ مئی بروز جمعہ ہمراہ مکرم میاں محمد اسلم صاحب خالد ابن مکرم میاں سلطان احمد حکیم صاحب حویلی بہادر شاہ (نزد بھوانہ) مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مولوی نصر اللہ خان صاحب ناصر ایم اے شاہد مربی سلسلہ ضلع جھنگ نے پڑھا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو خیر و برکت کا موجب اور ثمراتِ حسنہ بنائے۔

(ملک محمد رمضان بھوانہ ضلع جھنگ)

تقریب شادی

مورخہ ۳ جون بروز ہفتہ میرے بیٹے عزیزم مرزا محمد انور امتیاز کی شادی عزیزہ امۃ القیوم بنت محمد احمد صاحب قمر سنوری دارالصدر شمالی ربوہ کے ساتھ ہوئی۔ قارئین دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو اپنی پناہ میں رکھے اور یہ شادی ہم سب کے لئے خوشیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

(حکیم مرزا محمد حیات، شفاخانہ رفیق حیات ٹرنک بازار سیالکوٹ)

لازمی چندہ جات کی ادائیگی ماہ بماہ کر کے عند اللہ ماجور ہوں

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

مجالس انصار اللہ کے لئے ضروری اطلاعات

امتحان سہ ماہی دوم:- سالِ رواں کی دوسری سہ ماہی کا امتحان انشاء اللہ العزیز ۳۰ جون کو ہوگا۔ تمام اراکین سے گذارش ہے کہ اس میں شریک ہوں۔ امتحان کا نصاب یہ ہے:- (۱) ترجمہ پارہ ۱۸ ربع چہارم (۲) کتاب پیغام صلح (۳) دس منتخب احادیث الرسول ﷺ۔

نوٹ:- کتاب الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ سے دو روپے میں مل سکتی ہے۔ منتخب احادیث اخبار الفضل مورخہ ۷ مئی ۱۹۷۸ء و ماہانہ سرکلر ماہ مئی میں شائع کی جا چکی ہیں۔ ہر وہ شخص جو لکھ پڑھ سکتا ہے معیار اوّل کے مطابق امتحان دے گا۔ معیار دوم صرف ناخواندہ اراکین کے لئے ہے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تقرر ناظم ضلع قصور:- قائمقام صدر محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے مکرم چوہدری اللہ دتا صاحب کو دسمبر ۱۹۷۹ء تک کے لئے ناظم ضلع قصور مقرر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کا یہ تقرر مبارک کرے اور زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

تمام متعلقہ مجالس سے درخواست ہے کہ وہ ناظم صاحب سے مکمل تعاون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ماہانہ رپورٹ کارگزاری:- جن مجالس نے ابھی تک ماہانہ رپورٹ کارگزاری بابت ماہ ہجرت/مئی مرکز کو نہ بھجوائی ہو ان سے درخواست ہے کہ وہ جلد اپنی ماہانہ رپورٹ مرکز کو بھجوا دیں۔ ہر ماہ کی دس تاریخ تک گذشتہ ماہ کی رپورٹ کا مرکز میں پہنچنا ضروری ہے۔

(سیکرٹری مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

بجٹ برائے ۱۹۷۹ء:- بیشتر مجالس انصار اللہ کی طرف سے ۱۹۷۸ء کے بجٹ مل چکے ہیں۔ جزاھم اللہ تعالیٰ۔ لیکن ابھی تک کچھ مجالس ایسی بھی ہیں جن کی طرف سے بجٹ ۱۹۷۸ء تشخیص ہو کر مرکز میں نہیں پہنچے۔ ایسی مجالس کے زعماء اور دیگر عہدیداران سے بجٹ تیار کر کے جلد بھجوانے کی اپیل کی جاتی ہے۔ براہِ کرم فوری توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

یہ بیگ کس کا ہے؟

مجلس مشاورت کے موقع پر کوئی دوست دار الضیافت ربوہ میں اپنا بیگ بھول گئے تھے یہ بیگ اب ناظر صاحب ضیافت کی تحویل میں ہے جس دوست کا ہو نشانی بتا کر ان سے حاصل کر لیں۔

(غلام محمد ثالث۔ وحدت کالونی۔ لاہور)

مرکزی امتحانات کے پرچے جلد بھجوائیں

اطفال کے مرکزی امتحانات مئی ۱۹۷۸ء میں منعقد ہو چکے ہیں حل شدہ پرچے جلد ارسال فرمائیں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

نیا تعمیر شدہ مکان برائے فروخت

محلہ دار العلوم شرقی ربوہ میں ایک نیا تعمیر شدہ مکان (۲ کمرے کوریڈور تیسرا کمرہ نصف مکمل) دس مرلے بلکہ وغیرہ نہایت مناسب قیمت پر فوری برائے فروخت موجود ہے۔

فضل الرحمن نعیم ایم اے

ولد ماسٹر عبد الرحمن صاحب [illegible]

معرفت راجپوت پرائمری ڈیلرز گولبازار ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴